چہ گویم باتو گر آئی چہا در قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

معہ ضمیمہ درس قرآن شریف ۔ پیشگی للعہ

(جلد ۸) مورخہ ۲۱ ۔ رمضان المبارک ۱۳۲۷ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۷ ۔ اکتوبر ۱۹۰۹ء مطابق ۲۲ ۔ اسوج ۱۹۶۶ (نمبر ۵۰)

سارے جہان سے اچھا دارالامان ہمارا | اڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دارالامان ہمارا جنت نشان ہمارا

مژدہ
درثمین حصہ دوم

تمام وہ اُردو فارسی نظمیں جو حضرت اقدس نے یوم الوصال تک اپنی کتب مطبوعہ میں درج فرمائیں اور درثمین حصہ اوّل میں شائع نہیں ہوئیں ۔ درثمین حصہ دوم میں چھپ گئی ہیں ۔ چار آنے قیمت مقرر کی گئی ہے احباب جلد منگوائیں کیونکہ بہت تھوڑی تعداد میں چھپوائی گئی ہے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا پانچ نسخوں کے اکٹھے خریدار کو محصولڈاک معاف ہوگا لیکن فیس وی پی موازی ارذمہ خریدار ہوگی ۔

براہین احمدیہ صرف دو روپے میں

مکمل براہین احمدیہ ہر چہار جلد جس کے ساتھ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سوانح بھی لگائے گئے ہیں ۔ تھوڑے سے نسخے ہمارے پاس ہیں جوکہ ۲؎ فی نسخہ کے حساب سے دئے جاتے ہیں محصولڈاک بذمہ خریدار ۔ مجلد کی قیمت ۲؍ ہے مگر مجلد کے نسخے بہت ہی کم ہیں (درخواست کیساتھ قیمت پیشگی آئے یا کم از کم ۱؎ کے ٹکٹ تو بہت ہی بہتر ورنہ وی پی نہ ہوگا) جو صاحب محصولڈاک بچانا چاہیں وہ مبلغ ۲؎ بذریعہ منی آرڈر ارسال کریں انکیواسطے ایک نسخہ بمد امانت الگ رکھدیا جاویگا اور کسی کے ہاتھ دستی بھیجدیا جاویگا ۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں ۔

(مینیجر اخبار بدر قادیان)

ڈیرہ غازیخان کے مولوی

اخویم جناب مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر اخبار بدر قادیان ۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اخبار بدر مورخہ ۲۳ ۔ ستمبر ۱۹۰۹ء

میں جو آپ کی چٹھی متعلق حالات ڈیرہ غازی خان شائع ہوئی ہے اس میں آپنے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص نے میوہ کی دوکان پر آپ کی نسبت یہ اعتراض بھی کیا تھا کہ انکی (احمدیوں کی) کیا بات ہو یہ تو کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ فوت ہو گئے آپنے قرآن شریف سے بحوالہ آیت یاعیسیٰ انی متوفیک ثبوت پیش کیا تو وہ لاجواب ہو گیا لیکن اور شخص نے ان میں سے اسی موقعہ پر قرآن شریف سے دلیل پکڑنے پر بھی اعتراض کیا ان لوگوں کا ایک طرف تو یہ حال ہو کہ حضرت عیسیٰ کو فوت شدہ ماننے سے اس قدر بیزار ہیں کہ جو شخص وفات مسیح کا عقیدہ رکھتا ہو اس کی بات بھی سننا نہیں چاہتے اور قرآن شریف کی آیت پیش کی جاوے تو اس سے بھی روگردانی کر جاتے ہیں اب دوسری طرف ان کے مولویوں کا حال سنیئے ۔ جن کے بھڑکانے سے یہ لوگ اس قدر مخالفت کا جوش دکھلاتے ہیں کہ وہ خود وفات مسیح کی نسبت کیا عقیدہ رکھتے ہیں ۔ ستمبر ۱۹۰۸ء کا ذکر ہے کہ مولوی نظام الدین صاحب رنگپوری کسی اتفاق سے یہاں آئے ہوئے تھے اسجگہ کے ایک معزز شخص نے حیات و وفات مسیح کے متعلق ان کا مباحثہ ایک مخالف مولوی سے کرانا چاہا اور شرائط کے طے کرانے کے لئے خط وکتابت کا سلسلہ جاری ہوا ۔ مخالف مولوی صاحب شرط نمبر ۴ کے متعلق (جو یہ تھی کہ فریق

مخالف کے ذمہ بحیثیت مدعی حیات مسیح کا بار ثبوت ہوگا اور فریق ثانی کے ذمہ تردید حیات مسیح) لکھتے ہیں ”اور شرط ۴ محض فضول ہے کیونکہ اہل سنت والجماعت کے نزدیک مسئلہ حیات و وفات مسیح ایسا ضروری نہیں ہے اور پھر ایک دوسری تحریر میں زیادہ تشریح اس طور کرتے ہیں ” اصل بات یہ ہے کہ جو کسیقدر تفصیل سے عرض کی جاتی ہے کہ یہ مسئلہ نزد اہل سنت ایسا نہیں ہے جسپر کسی دوسرے مذہبی امر کی دارومدار ہو ۔ علاوہ اس کے خود مرزا صاحب تسلیم کرتا ہے کہ حضرت امام مالک وغیرہ قائل بوفات مسیح علیہ السلام ہیں ۔ بلکہ ایک دیگر روائت بھی ہم دکھا سکتے ہیں ۔ جو مرزا کو فرشتوں کو بھی معلوم نہ ہو وہ یہ کہ حضرت مسیح علیہ السلام مقتول ومصلوب ہوئے بنابریں اہل سنت کو اس مسئلہ میں مباحثہ کرنا بجز تضیع اوقات عزیزہ کے کوئی دیگر فائدہ نہیں ہے فوت ہوا کیا زندہ رہا ۔ کیا مقتول ومصلوب ہوا کیا نہ ہوا ۔ اگرچہ اکثر اہل سنت حیات مسیح کے قائل ہیں ۔ وھوالراجح ۔ الّا کوئی شخص وفات کے قائل ہونے پر یا مقتول ومصلوب ہونے کی تسلیم پر دائرہ اہل سنت سے خارج نہیں ہوسکتا ۔“ یہ فتویٰ ہے جو مولوی صاحب نے حیات مسیح کے ثبوت سے عاجز رہنے کے باعث دیا تھا اور وفات مسیح تو خیر قرآن شریف سے ثابت تھی ہی پر وہ اپنے جوش میں اس مسئلہ سے گریز کرنے کے لئے ایسے از خود رفتہ ہو گئے کہ برخلاف قرآن شریف کے مسیح کے مقتول ومصلوب ہونے کے قائل کو بھی دائرہ اہل سنت والجماعت میں داخل فرماتے ہیں جسکو قرآن شریف اسی قول کی وجہ سے ملعون و مورد غضب الٰہی

(بدر پریس قادیان میں پسران میاں معراج الدین عمر پروپرائٹرز و پرنٹرز و پبلشرز کے حکم سے باہتمام قاضی اکمل اسسٹنٹ چھپکر شائع ہوا ۔)

(کتبہ عاجز محمد حسین احمدی)

ٹھیرتا ہے یہ ان مولویوں کی قرآن دانی کا حال ہے جن کے پیچھے لگ کر لوگ اپنا ایمان ضائع کر رہے ہیں یہ وہی مولویصاحب ہیں جنھوں نے کہا تہا کہ قرآن شریف میں مقام محمود کا کہاں ذکر ہے اور آیت استخلاف یعنے وعد اللہ الذین آمنوا منکم وعملوا الصالحت لیستخلفنہم فی الارض میں منکم کا لفظ نہیں ہے اور جب قرآن شریف میں دکہایا گیا تو فرمانے لگے کہ بعض نسخہ جات قرآن میں کتابت کی غلطیاں بھی ہو جایا کرتی ہیں پھر جب جواب میں کہا گیا کہ دیگر نسخے قرآن شریف کے منگوا کر اطمینان کرلو۔ تو فرمایا کہ اگر منکم کا لفظ ہے بہی تو حصر کا فائدہ نہیں دیتا جب کہا گیا اور کسی جگہ قرآن شریف میں خلفاء کا وعدہ دکہلا دیں جہاں منکم کی قید نہ لگی ہو اور نہ دکہلا سکو تو حصر خود ثابت ہے۔ تو آخر یہ کہہ کر پیچھا چھوڑایا کہ تمہیں حصر کے اقسام زبانی یاد نہیں ہیں اس لئے بات کرنا بے فائدہ ہے اس پر مولویصاحب کے ساتھیوں نے مولویصاحب کی فتح سنائی اپنی مولوی صاحب کے زیر اثر وہ لوگ ہیں جو مخالفت میں ایسے اندھے ہو گئے ہیں کہ قرآن شریف پیش کیا جاوے تو ان کے خود ساختہ عقیدہ کے مخالف ہونیکی وجہ سے انہیں ناگوار گذرتا ہے۔

گر ہمیں مکتب است و ہمیں ملا ۔ کار طفلان تمام خواہد شد

خاکسار عزیز بخش از ڈیرہ غازیخان ۲۵ ستمبر ۱۹۰۹ء

مولوی محمد حسین بٹالوی کے اسلام کی حقیقت

ناظرین! مولوی محمد حسین بٹالوی نے ۱۸۹۸ء میں گورنمنٹ کے سامنے زمین لینے کی طمع سے جو انگول بھی گئی یہ بیان کیا تہا کہ جس مہدی قریشی کی لوگوں کو انتظار ہے۔ اور جو ان کے زعم میں خلیفہ ظاہر و باطن ہوگا اس کے بارہ میں جس قدر حدیثیں ہیں وہ سب موضوع اور غلط اور نادرست ہیں یعنے میں انکو نہیں مانتا دیکھو ان کی فہرست انگریزی مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۸۹۸ء اس عقیدہ کی بنا پر مولویوں سے فتوے طلب کیا گیا تہا چنانچہ انہوں نے اس عقیدے والے کو کافر اور کذاب اور دجال اور مفتری قرار دیا یہ فتویٰ جس پر مولوی غلام محمد بگوی امام شاہی مسجد لاہور اور دیگر تقریباً بیس علمائے ہند و پنجاب کے دستخط ہیں ۷ جنوری ۱۸۹۹ء کو شائع کر دیا گیا تہا اور اب تک مولوی محمد حسین نے اس کفرنامہ سے اپنی بریت حاصل نہیں کی۔ مولوی محمد حسین دوسرے مولویوں کو بہی کہتے رہے ہیں کہ میں تمہارا ہی ہم عقیدہ ہوں اور گورنمنٹ پر یہ ظاہر کرتے رہے کہ میں ان حدیثوں کو نہیں مانتا۔ مگر وہ تناقض عقیدے ایک دل میں جمع نہیں ہو

سکتے اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ جو عقیدہ انہوں نے انگریزی رسالہ میں گورنمنٹ کے سامنے ظاہر کیا وہی سچ ہو جسکی رو سے کفر کا فتوے ان پر لگ گیا۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ خدا سے خوف کر کے ان مولویوں کی ایسے چال چلن غور کریں کہ یہ ان کی کشتیاں کہلاتے ہیں اور سوچیں کہ کیا ایسے لوگوں کی پیروی کر کے کسی نیکی کی امید ہو سکتی ہے ؟ کیا یہ مولوی اس قابل ہیں کہ انکو اسلامی واعظ بنا کر ممبروں پہ بٹھایا جاوے سوچو اور غور کرو۔ انجمن احمدیہ شملہ برکت علی سکرٹری ۲۱ ستمبر ۱۹۰۹ء

احمدیو! دہوکہ بازوں سے بچو

برادر نور محمد صاحب خیاط احمدی چکوال سے لکھتے ہیں۔ "مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب زاد عنایتکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مندرجہ ذیل اطلاع اخبار بدر میں شائع فرماکر عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور فرماویں۔ دو شخص پٹھان بلند قد پتلی ناک اور گندمی رنگ والے ایک کے چہرہ پر گولی وغیرہ کا داغ بہی ہے اور اس کا رنگ گورہ ہے عرصہ قریباً ۳ ماہ کا ہوا مذکورہ بالا اشخاص موضع دوالمیال ضلع جہلم سے ہوتے ہوئے چکوال میں میرے پاس آئے اور یہاں اپنے آپ کو احمدی ظاہر کر کے اپنے تئیں تنگدست ظاہر کیا۔ یہاں سے قریباً پانچ روپے احباب نے چندہ کر کے دیا بعد ازاں موضع چوہان تحصیل چکوال میں سید نادر علی شاہ صاحب احمدی سب رجسٹرار چکوال کے گہر میں جا کر وہاں بہی اپنے آپکو احمدی ظاہر کیا۔ شاہ صاحب موصوف گھر میں نہ تہے گجرخان میں شاہ صاحب کو جا کر ملا اور شاہ صاحب نے ایک سو روپیہ مبلغ پندرہ روپے کا اسکو دیا بعد ازاں وہ اپنے بہائی کو لے کر شاہ صاحب کے گھر میں جا کر قریباً مبلغ ۱۵ دہوکہ دیکر لے گئے احمدی احباب ایسے دہوکہ بازوں سے بچیں امید ہے ایڈیٹر الحکم صاحب بہی اس کو شائع کر دینگے۔ مجہے اس ماہ میں راولپنڈی جانیکا اتفاق ہوا میں نے حکیم شاہ نواز صاحب احمدی سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا۔ کہ وہ دہوکہ باز ہیں اور ان کا یہی پیشہ ہے"۔

مرحبا

مہدی خان ملازم خلیفہ رشید الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن پرتاب گڑھ نے جسکی تنخواہ غالباً للعہ ماہوار ہے ایک روپیہ اعانت بدر میں بھیجا ہے میں اس جوش اخلاص کی قدر کرتا ہوں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء اگر کوئی غریب احمدی بہائی عہ اور بھیجے تو اسکو نام بہ تصدیق معتبرین ایک سال کیلئے اخبار جاری کر دیا جائیگا۔

جنازہ غائب

احباب مولوی محمد افضل صاحب ساکن کملہ کا جنازہ غائب پڑھ دیں۔ مرحوم ایک نیک طینت بردبار۔ عالم احمدی تہے۔

افشاء راز جماعت علی علیپوری

سید حیدر شاہ صاحب قادری حنفی المعروف بہ پیر ٹھروالہ نے ۵۶ صفحہ کا ایک رسالہ برائے ریویو بھیجا ہے جسمیں جماعت علی کے بعض عقائد کو ظاہر کیا ہے کہ ان کے مرید انہیں بشیر و نذیر کہتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ "دیں کو اپنے پیر جاتے ہیں سوئے یثرب بشیر جاتے ہیں۔ واقعی یہ بڑی جرأت کی بات ہے۔ افسوس لوگ اس پاک وجود کی نسبت (جسے خدا نے خوبس خلعت سے ممتاز فرمایا) یہ الفاظ دیکھ کر شور مچاتے ہیں مگر جماعت علی کی نسبت سنتے ہیں اور پرواہ نہیں کرتے اسی طرح اور کئی عقائد و اعمال ان کے خلاف اہل سنت و جماعت خوداہی کے استاد مولوی غلام قادر صاحب مرحوم بھیروی کے خط کو چھاپ کر ظاہر کئے ہیں۔

اردو شارٹ ہینڈ رائٹنگ حصہ اول

علامہ غلام رسول صدیقی نے عمدہ ڈیمی کاغذ پر ۸۰ صفحے حجم کا ایک رسالہ اس موضوع میں لکھا ہے آپنے انگریزی شارٹ ہینڈ رائٹنگ کی تقلید میں ابتدائی اصول اور مثالیں لکہی ہیں۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس سے اردو مختصر نویسی آجاتی ہے اردو طرز خط پہلے ہی مختصر ہے اس صورت میں جدت کی ضرورت تہی جسکی بجائے مصنف نے انگریزی شارٹ ہینڈ کو اردو پر لگانے کی کوشش کی ہے۔ قیمت درجہ دوم ۸ ہے۔

اردو قاعدہ - بالکل نئی طرز بہت کم وقت میں بچہ کو اردو عبارت پڑہنا سکھا دینے کا دعویٰ ہے۔ قیمت چھ پائی۔ علامہ موصوف سے ملیگا

پیارطفلان

انگریزی الفاظ اردو شعروں میں سکھائے گئے ہیں۔ قیمت دو آنے۔ ماسٹر پیارے لال مشن سکول بریلی سے ملیگی۔

وحشی عیسائی

جیسا کہ ہندوں میں رواج ہے کہ اپنے بزرگوں کے تاریخی قصوں کی نقلیں دکہاتے ہیں ایک رام بنتا ہے اور دوسرا راون اور جنگ شروع ہو جاتی ہے ایسا ہی عیسائیوں میں رواج ہے شہر سڈنی کا اخبار دی ورلڈس نیوز مورخہ ۳ جولائی ۱۹۰۹ء خبر رسان ہے کہ ایسے ہی نقل میں جہاں حضرت عیسے کا مصلوب ہونا دکہایا جا رہا تہا جو شخص یسوع بنا اس کا نام زمبرانو تہا اور ساکن میکسیکو تہا اس نے صلیب پر چڑہنے کے موقعہ پر جوش میں اصرار کیا کہ اس کے ہاتہوں میں سچ مچ میخیں ٹہونکی جائیں اتفاقاً میخیں زنگ آلودہ تہیں ان کے اثر سے چند روز میں وہ مر گیا۔

عذاب سیلاب

برادر حسن موسیٰ خان صاحب نے جو اخبارات آسٹریلیا سے اس ہفتہ کی ڈاک میں بھیجے ہیں ان میں طوفان اور سیلاب سے آسٹریلیا کے بعض علاقوں میں خوفناک تباہیوں کے نقشے کھینچے گئے ہیں۔ کیا یہ عذاب مخلوق الٰہی کو ان کی غفلتوں سے بیدار نہ کریں گے۔

مکتوبات امیر المؤمنین

۸۶ ۔ مکرم حکیم صاحب ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔
انسان تمام عناصر کا مجموعہ ہے اس کے متضاد اجزا ربن روح وقلب کے ساتھ نفس امارہ اور اس کے وساوس بھی ساتھ رہتے ہیں اور ان کے معین و مددگار شیاطین بھی تیار رہتے ہیں اگر موقعہ پاوین ۔ ہر ایک ملک کے متعلق ایک خاص تحریک نیکی کی ہوتی ہی ہر ایک نیکی کا محرک خاص ملک ہوتا ہے اور اس سلسلہ ملائکہ کا اعلےٰ افسر جبرائیل ہے علیہ السلام ۔ اسیواسطے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ۔ اعطیت جوامع الکلم اور قرآن مجید میں ہے ۔ کہ وہ مہیمن ہے جب بادشاہ کسی جگہ نزول فرما وے تو اس کے متعلق جاہ وحشم ساتھ ہونا لازم اور ضروری ہے اور جامع وحی کے دشمن بھی بہت ہوتے ہیں اس لئے ان کے دفع کے لئے عالم اسباب میں وہی روحانی قانون الٰہی ہے ۔ جو عالم اجسام میں ہے ۔ عالم اجسام میں امر جامع سلطان جبرائیل کا ۔ جسکی تعریف میں آیا ہے ۔ انہ لقول رسول کریم ذی قوۃ عند ذی العرش مکین مطاع ثم امین یہ صرف اس کے جامع ہونے کا بیان ہے ۔ عند ذی العرش اور مطاع کا لفظ قابل غور ہے بادشاہ کہین عظیم الشان کام مین اکیلا نہین جاتا ۔ لمسنا السماء والی آیت کریمہ اس کی حفاظت کو ظاہر فرماتی ہے اس مقام پر جب انشاء اللہ پہونچون گا تو اس کا جدید علم بالخصوص نوٹ کے ذریعہ انشاء اللہ آپ کو پہونچیگا ۔ نور الدین ۔

المفتی

(۱۹۸) صوم ۔ صلوٰۃ ۔ قرأت قرآن اور ذکر کا ثواب میت کو پہونچتا ہے ۔ امام احمد اور جمہور سلف اور بعض اصحاب امام ابوحنیفہ کا یہی فتوے ہے ۔ مجتہدین یکبے یہی کہتے ہین کہ امام احمدؒ سے کسی نے پوچھا ۔ صلوٰۃ و صدقہ وغیرہ کا ثواب نصف باپ کو اور نصف مان کو پہونچاؤن ۔ تو کیا حکم فرمایا کہ مین امید کرتا ہون کہ اسی طرح پہونچایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بحصہ رسدی ثواب پہونچتا ہے ۔ صدقہ دینے مین صدقہ دینے والے کو ثواب دینے کا پہونچتا ہے ۔ رہا جو ثواب کہ ہبہ کیا ہے اس کا حصہ دار بھی ہے یا نہین اس کے متعلق مجھے کوئی روایت یا قول آئمہ کا اس وقت یاد نہین ۔ امامت نماز مین جو لوگ کوئی لفظ بُرا یا بھلا نہین نکالتے ۔ مجھے ان کے حال پر تعجب آتا ہے کیونکہ مرزا صاحب نے قریباً چالیس برس دعوے کیا اور پُر زور لفظون مین شائع کیا کہ مجھے مکالمات الٰہیہ کا شرف حاصل ہے پھر اگر وہ سراسر افترا تھا تو مرزا کے برابر دنیا مین کوئی ظالم نہ ہوگا ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ ومن اظلم ممن افترٰی علے اللّٰہ کذباً ۔ اور اگر وہ راستباز اور صادق تھے تو جن کو خبر پہونچی اور اس کے منکر رہے ان کے برابر کون ظالم ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ۔ اَوْ کَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَہٗ الیس فی جھنم مثوی للکافرین مومن کے لئے ہرگز مناسب نہین کہ تنہا رہے ۔ دُعا ۔ نیک نمونہ ۔ با مروت انسان پھر با خدا انسان بنے تو اس کے ساتھ ضرور لوگ ملین گے پھر وہ اس جماعت سے کام لے اسی واسطے جماعت وجمعہ بعد کو فرض یا واجب ہوئین اس وقت اسلام پر بہت مشکل وقت ہے ۔ ہان جس کو تبلیغ نہین پہونچی ۔ وہ معذور ہے ۔

(۱۹۹) روزہ ۔ بالغ ۔ عقلمند پر ہے یہ اجماع اسلام کا ہے مگر صحابہ کرام دس گیارہ برس کے بچون کو عادت ڈالنے کے لئے روزے رکھواتے تھے ۔

(۲۰۰) لڑکون اور لڑکیون کا باہم کھیلنا معروف کے خلاف ہے جب سن تمیز تک پہونچ جاوین ۔ ہمارے ملک مین سات برس کے بعد مناسب نہین ۔ کنتم خیر اُمّۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف پر غور کرو ۔

(۲۰۱) عمدہ شعر تو ہر زمانہ مین جائز ہین ہم نے دیکھا ہے کہ پاک نظم ۔ اہل اللہ کی سادہ نظمین جنمین اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ ۔ قرآن کریم اور اسلام کی عظمت ہو بہت ہی مفید ہین

(۲۰۲) اور گانا ایک تو کسب ہے اور ایک موزون کلام کا عمدہ آواز سے بدون تلمذ کلانتون کے ادا کرنا ہے یہ دوسری قسم بھی ممنوع نہین وہ بدر اور بعاث کی لڑائی کے متعلق گیت تھے جو لڑکیون نے گائے ۔ مختلف عمر کی تھین ۔ تعیین عمر کا علم مجھے نہین اور نہ مین نے کسی کتاب مین دیکھا ہے ۔

(۲۰۳) معمولی تنکست وریخت جو عارضی ہو وہ مرتہن کرے تو اس کو (مرتہن کو) مکان مرہون مین رہنا جائز ہے یہ میری فہم کی بات ہے مین نے بعض حدیثون سے ایسا ہی سمجھا ہے گو علماء کا اس مین اختلاف ہے ۔ راہن مکان مین خود رہے اور کرایہ مرتہن کو دے یہ تو صاف سود ہے جس مین ذرہ مجھے شبہ نہین کہ یہ حرام ہے پہلی صورت اس حدیث سے جائز معلوم ہوتی ہے ۔ الظھر یرکب بنفقتہ ولبن الضرع یشرب بنفقتہ ۔ کیا معنے کسی کے پاس سواری کا جانور رہن ہو تو اسے گھاس کھلادے اور سواری بھی کرے اور اگر دودھ والا جانور رہن ہو تو اسکو گھاس کھلادین اور دودھ لے لین یہ میری سمجھ ہے اس کے خلاف مسند عبد الرزاق کی حدیث کوئی چیز نہین ۔ والسلام ۔ نور الدین ۔

طبع صحیفہ آصفیہ بار ثانی

یہ کتاب جو پہلی دفعہ پندرہ صد کاپی چھپکر قریباً پندرہ دنین ختم ہو گئی اب دوسری دفعہ زیر طبع ہے اس دفعہ وہ بیش قیمت اور نادر اسلہ بھی اس کتاب مین درج کر دیا ہے جو حضرت آقا خلیفۃ المسیح کی طرف سے بحضور نظام آصفیہ کے ہمراہ گیا تھا اور نیز وہ مراسلہ بھی چھاپدیا ہے ۔ جو سر راجہ کشن پرشاد پرائم منسٹر دکن کی خدمت مین بھیجا گیا تھا اکثر احباب کا خیال ہے کہ اس کی اشاعت کئی ہزار تک اور کی جاوے ۔ خود ریاست حیدرآباد کے طبقہ اعلیٰ مین یہ کتاب کافی طور پر شائع ہو چکی ہے لیکن وہ طبقہ ابھی بالکل باقی ہے جو فی الواقع اس تبلیغ حقہ سے مستفید ہوگا اسلئے ساڑھے تین ہزار کاپی مین سے جو اس وقت زیر طبع ہے ایک ہزار کاپی بغرض اشاعت مفت حیدرآباد جاویگی اور باقی دیگر حصص ملک مین غیر احمدیون مین شائع کرنے کا ارادہ ہے ۔ مین ان احباب کا از حد مشکور ہون اور وہ عند اللہ ہی ماجور ہون جنھون نے بار اول اس تبلیغ کی اشاعت مین فراخدلی سے میرا ہاتھ بٹایا اور اب بھی احمدی احباب کی امداد سے اسکی کامل اشاعت کی امید ہے اس وقت اسکی قیمت مین نے صرف ۲ر رکھی ہے اسکی تقطیع کچھ ہی چھوٹی ہے لیکن پھر بھی سو صفحے پر کتاب آئی ہے یہ امر مجھے ظاہر کرنیکی ضرورت نہین کہ ایسی تصانیف اور اسکی اشاعت مین مجھکو صرف خدمت سلسلہ کی مدنظر ہے اور مین یہ طریق بہت ہی پسند کرتا ہون کہ جو احباب وزن کا کوئی اور سبیل رکھتے ہین اور اہل قلم بھی ہین وہ ضرور اسوقت تصنیف کے ذریعہ سلسلہ کی خدمت کرین وہ اگر اپنی تصانیف کو اپنی لاگت پر چھاپکر لاگت پر ہی بھیجدین تو احباب سلسلہ اس کتاب کو ہاتھون ہاتھ خرید کر شائع بھی کردین گے اور کسی کو تکلیف بھی نہ ہوگی اب یہ سو صفحے کی کتاب عمدہ ڈمی کاغذ پر اگر ایک روپیہ یا بارہ آنے قیمت پر بھی جاوے تو نظار گران نہو لیکن اسے اشاعت کافی نہ ہوگی ہان اس کی اصلی لاگت ۲ر قریب ہے اور وہ بھائی جو صرف ایک کتاب لیگا اس صورت مین آٹھ کتابین خرید کر سات کتب مفت شائع کر سکتا ہے ۔ مین نے تین کتابین اگر اسی اصول پر شائع کین اور ہزار در ہزار کا بیان اسکی بلا تکلیف تھوڑے دنون مین شائع ہو گئین ہان شرط یہ ہے کہ احمدی احباب بھی فراخ حوصلگی سے کسی قدر کام لین اسوقت مین برادران راولپنڈی ۔ جہلم گجرات ۔ گجرانوالہ ۔ ملتان ۔ انبالہ ۔ دہلی ۔ اٹاوہ ۔ الہ آباد ۔ سے پور مسوری کپور تھلہ کو علے الخصوص اور دیگر احباب کو عموماً متوجہ کرتا ہون کہ وہ بہت بہت جلدین اس کتاب کی خرید کر غیر احمدی پبلک مین مفت شائع کرین چونکہ بعض احباب لاہور نے مدد دی ہے اسلئے میرا ارادہ ہے کہ جو کچھ

گئو رکھشا

ہندو سناتن دھرمی کیا اور دوسرے فرقے کے کیا سب بُت پرست ٹھہرے - جب بُت پرستی ان کی عبادت ہو گئی تو پھر کیا خواہ گائے کی پرستش کریں یا لنگور کی یا پتھر کی کیونکہ ان کے نزدیک بُت پرستی تو بُری چیز ہی نہیں مگر تعجب آتا ہے آریہ سماجیوں پر کہ باوجود دعاوی احد خدا کی پرستش کے اور بت پرستی کے چھوڑنے کے وہ عملاً ایسے ہی بُت پرست ہیں جیسے کہ ان کے دیگر بھائی پرانی بت پرستی کا ایک شمہ گئو کی پرستش بھی ہے - جس کی سناتن دھرمی لوگ تو اس قدر عزت کرتے ہیں کہ اس کے گوبر سے چوکا دیتے اور اس کے پیشاب تک پینے سے گریز نہیں کرتے اور آئے دن قربانی کے دنوں میں مسلمانوں کے ساتھ دنگے اور فساد ہوتے رہتے ہیں کہ فلاں جگہ مسلمانوں نے عید کے لئے گائے قربان کی تعجب انگریزی فوجوں کے لیئے اور انگریزوں کے لئے ہزارہا روزانہ مذبحوں میں ذبح کی جائیں تو ان کی بلا سے صرف گورنمنٹ کو کبھی کبھی توجہ دلاتے رہتے ہیں کہ گاؤکشی روک دیجائے مگر مسلمان کریں تو اللہ کی پناہ - اس بے جا ہمدردی کی حد یہاں تک پہونچ چکی ہے کہ تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہندو ریاستوں میں (اور اب بھی) گئوکشی کے بدلے انسان کشی کی جاتی رہی ہے - مگر خیر سناتنی بیچارے تو معذور بھی ہیں مگر آریہ لوگوں پر تعجب ہے مجھے ایک چھوٹا سا خیال اٹھا ہے اگر ہمارے ہموطن اسے غور سے پڑھیں تو نہ گورنمنٹ کی خدمت میں داد وستد کرنی پڑے نہ مسلمانوں سے لڑائی ڈھونڈنی پڑے نہ نظمیں لکھ کر لوگوں کے جذبات اور توہمات پر اثر ڈالا جائے - یہ ایک چھوٹی سی بات ہے کہ ہم تین باتیں دیکھیں اول یہ کہ اس کا ذبح کرنا ہندوؤں اور خاص کر کے آریوں کے اعتقاد کے بموجب قابل مواخذہ ہے یا نہیں یعنے آیا یہ ایسا امر ہو سکتا ہے کہ اسے گناہ کی حدود کو اندر لایا جا سکے دوسرے اس کے مارنے سے کوئی نقصان ہو سکتا ہے اگر ہو سکتا ہے تو اس کی کسی طرح تلافی بھی ممکن ہے یا نہیں اور جتنا اس کا فائدہ لوگوں کے سامنے بیان کیا جاتا ہے وہ واقعی ہے یا نہیں - تیسرے اگر یہ واقعی مفید چیز ہے تو پھر اس کی رکھشا کیا اس کی کثرت کے لئے بہت ہی مفید ہے آسان راہ کونسی ہے - ان تینوں امور پر ہم انشاء اللہ مختصر سی بحث کرتے ہیں لیکن پیشتر اس کے کہ ہم اصل مضمون کی طرف رجوع کریں چند ایک تمہیدی امور بیان کرنے ضروری ہیں -

آریوں اور ہندوؤں کے نزدیک یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ انسان ایک اتم ہستی ہے - باقی جتنی چیزیں موجود ہیں وہ سب اس سے پچھلے درجہ کی ہیں یعنے گائے - بکری - بھینس - پتھر لوہا - سبزی وغیرہ نباتات یہ سب ادنےٰ چیزیں ہیں اور کسی شامت اعمال کیوجہ سے اتم ہستی یعنے انسان اور رشیوں کے درجے سے گر کر ان پچھلے درجے کی جونوں میں آ گئے ہیں اور اعلےٰ سے اعلےٰ کا ادنی ہستی اختیار کرنا ضرور پہلے جنم کے گناہوں کے باعث ہوا کرتا ہے یعنی اس سے یہ بھی ممکن ہے کہ وہ رشی جن پر وید نازل ہوا تھا ...... اب سؤر - بندر - بلے - کتے کی جون میں ہوں یا یہ بھی ممکن ہے کہ فاحشہ عورت بازاری کسبی رنڈی کی صورت میں ہی موجود ہوں کیونکہ ایک چھوٹے سے گناہ کے بدلے ہی کئی لاکھ جونیں بدلنی پڑتی ہیں جن کے لئے لاکھوں اور کروڑوں برس درکار ہیں اس سے میرا منشا صرف اتنا ہے کہ گائے بھی ایک ادنی اجونوں میں سے ہی یعنے پہلے یہ اتم ہستی تھی یعنی انسان - مگر کوئی ایسا گناہ اس سے سرزد ہو گیا جس کی سزا اسے یہ بھگتنی پڑی کہ اب حیوانی صورت میں آ گئی ہے اور ابھی معلوم نہیں کہ کہاں تک گر جاوے کیونکہ اس حالت میں تو اس سے وہ وہ حرکات بھی سرزد ہو جاتے ہیں جو اکثر کتوں یا دیگر حیوانات میں پائے جاتے ہیں یعنے ایک گئے کا بچہ بڑا ہو کر اپنی ماں کا خاوند یعنے سانڈ اور نیوگی خاوند بھی بن جاتا ہے - کہیں کسی رشی کے ساتھ ایسا معاملہ نہ ہو رہا ہو ورنہ خدا پناہ پھر ویدوں کی رہی سہی اور بھی کرتوت کھل جائیگی -

اب اس اصول کو مدنظر رکھکر کہ آیا اس کا ذبح کرنا کوئی مذموم امر ہے صاف معلوم ہوتا ہے کہ نہیں ہرگز نہیں اور بالکل نہیں کیونکہ جب اس کا دنیا پر نمودار ہونا گناہ کی وجہ سے ہے اور اس کی کثرت کا ہونا گناہ کی کثرت سے ہے جو کسی زمانے میں سرزد ہوئی ہو تو اس کی کمی گناہ کی کمی پر دلالت کرتی ہے لہذا آریوں کو چاہیئے کہ آستینیں چڑھا کر مسلمانوں اور انگریزوں کے ہاتھ بٹائیں کہ یہ بھارا ثواب ہے - دشمنی کا خیال بھی دل میں نہ لائیں بلکہ ان کا صفایا کر کے اور حیوانوں اور جانداروں کا بھی صفایا کریں وہ تو بیچارے نجات پا جائیں گے کیونکہ لیکھرام کی طرح ان حیوانوں کی شہادت ان کے بد اعمال کا کفارہ ہو جائیگی - اگر ڈر ہے تو صرف اتنا ڈر ہو کہ نکما پرمیشر خود تو کوئی کام کرنا جانتا نہیں خواہ مخواہ دوسروں کو ستانے میں مشغول ہے اور بڑا سنگدل بھی ہے اپنے دوستوں کو بھی جو اس کی راہ میں جان دیں سزا دئے بغیر نہیں چھوڑتا معلوم ہوتا ہے کہ لیکھرام بھی اب گائے کی صورت میں ہوگا کیونکہ سُنا ہے کہ وہ ماس خور تھا اور ماس خوری کی سزا ماس خورانی ہونی چاہیئے مثل مشہور ہے کہ جیسا مونہہ ویسی چپیڑ - خیر آریہ بھائیوں کو کوئی شرم نہیں کرنی چاہیئے - دل وجان سے کوشش کرنی چاہیئے انسان پر لازم ہے کہ جہاں تک اس کی طاقت ہو وہ تو ضرور خرچ کرے - نتیجہ خود پرمیشر کے ہاتھ میں ہے اور وہ آریہ ورت کا پرمیشر ہے - ممکن ہے کہ کئی ہزار سال کی محبت ان سے یہ کام نہ ہونے دے - مگر فرض مقدم ہے اور نوع انسان کیا کل کی اسی میں بہتری ہے -

دوسرا امر یہ ہے کہ آیا اس کے مارنے سے کوئی نقصان واقع ہوتا ہے اور اگر ہوتا ہے تو اس کی تلافی کس طرح ہو سکتی ہے تو اس کا جواب ایک سہل امر ہے - پرمیشر کی راہ میں اگر تھوڑا سا نقصان بھی ہو جائے تو بلا سے - کروڑہا مخلوق کا دتوبہ توبہ مخلوق کہاں پرمیشر کے دو گنے بھائیوں کا - کیونکہ جب روح مادہ اور پرمیشر سب اپنی صفات کے ازلی ٹھیرے ہر ایک خود مختار ہوا اور ایک دوسرے کے برابر - انسان اور حیوان جبکہ دو چیزوں سے مرکب ہیں یعنے روح اور مادہ تو یہ دگنے ہو گئے اور پرمیشر مہاراج اکیلے رہ گئے) بھلا ہو جائے ہمدردی فرض منصبی ہے پھر ہم دیکھتے ہیں کہ جو کام اس گئو سے نکلتے ہیں وہ اس سے بڑھ چڑھ کر دوسری چیزوں سے نکلتے ہیں - ہندوستان بھر میں دیکھ لو بھینسوں کا زیادہ کثرت سے استعمال ہوتا ہے اور پھر بکریاں وغیرہ بھی موجود ہیں اگر ان پر آریہ بھائیوں کو کفائت نہ ہو - تو ہرنی - سؤرنی - کتیا - گدھی کا دودھ استعمال کر سکتے ہیں ہاں وہ اتنا کہہ سکتے ہیں کہ آخر یہ بھی ایک دودھ دینے والی چیز ہے اس کو کیوں ضائع کیا جاوے تو ہم یہ کہتے ہیں کہ بے شک دودھ یہ دیتی ہے مگر ساتھ ہی یہ بُت پرستی کا ذریعہ بھی ہے اس لئے اس گناہ عظیم سے بچنے کے لئے کیا ہے کہ ان کو قتل نہ کر دیا جاوے صرف دودھ کی ہی کمی ہے وہ اور طرح سے پوری ہو سکتی ہے - جیسا کہ میں نے اوپر بیان کیا ہے باقی رہا گھی وغیرہ - سو اب امریکہ میں ایک شخص نے ایک طریق ایجاد کیا ہے کہ حیوانات کی چربی کو اس طرح سے صاف کیا جاتا ہے کہ اگر وہ مکھن یا گھی کی جگہ استعمال کی جائے تو فائدہ اور ذائقہ اس کا ایسا ہی ہے - جیسا کہ ان چیزوں کا - ہاں بات یاد آ گئی ہے کہ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ آریوں کے عقیدہ کے رو سے اگر لنکارے پرمیشر کی پرستش نہ کی جاوے یا گائے کو ذبح کر دیا جاوے تو گناہ کونسا لازم آتا ہے اُمید ہے کہ آریہ بھائی اس پر بھی روشنی ڈالیں گے رہا یہ کہ ہل وغیرہ جتنے اور کھیتی باڑی کے کام میں بہت آتی ہے سو اس کے متعلق عرض ہے کہ اب ویدک تہذیب کا زمانہ نہیں رہا وہ ریلیں اور اگنبوٹ اور ہوائی جہاز جو کبھی آریاؤں کے بزرگوں کے ہاں مروج تھے وہ اب سطح آب میں ہیں یا کہیں ہمالہ کی چوٹیوں یا غاروں

مین ہپے ہین۔ یورپ نے بڑی ترقی کرلی ہے۔ زراعتین کلین اور آبپاشی اور کہاد ڈالنے کے نئے طریقے جاری ہوگئے ہین ایسی ایسی مشینین نکل آئی ہین کہ ہاتھ لگانے کی ضرورت نہین اگر بفرض محال ضرورت ہی پڑ جائے۔ تو گدہے گہوڑے خچر ہین اس دنیامین کافی ہین اور نہین تو شودر ہی سہی بہرحال اُس بت پرستی کا منشا ضروری معلوم ہوتا ہے۔

خیر۔ اگر ہمارے آریہ بہائی اس بات پر راضی نہ ہون یعنے بُت پرستی ان سے نہین چھوٹ سکتی اور اب وہ اس حیوان کے ایسے دلدادہ ہوگئے ہین اور اس کی محبت نے انہین ایسا اندہا اور اصم کر دیا ہے کہ وہ کسی ناصح کی نصیحت کو نہین سن سکتے اور ہر طرح سے اس کی رکھشا اور کثرت کے حامی ہین اور یہ ان کی زندگی کا عین مقصد ہے کہ اس جانور کی جس طرح ہو خدمت ہو جائے تو اس کے لئے ہی مجھے ایک راہ سوجھی ہے ممکن ہے کہ یہی راہ مفید مطلب ہو۔ ہمارے آریہ بہائی اس کو ٹھنڈے دل سے سوچین اور غور کرین اگر مفید مطلب ہو تو اس طریق کو اختیار کرین پہر ان کو کسی امیر افغانستان کی بھی بے جا خوشامد اور تعریف نہ کرنی پڑے کیونکہ دل سے تو وہ اس کے کیا تمام مسلمانون کے خون کے پیاسے ہو رہے ہین اور نہ ہی انکو میونسپل گزٹ اور دوسرے ہندو اور مسلمان اخبارون مین نظمین گئو کے فوائد مین لکھوا کر شائع کرنی پڑین اور نہ ہی کسی مسلمان صوفی کا بوسیدہ قول ڈہونڈ کر نکالنا پڑے تاکہ کسی طرح مسلمانون کی آنکھون مین مٹی ڈالین۔ کیونکہ جس طرح آپکے دلون مین اس جانور کی محبت گھر گئی ہے اور یہی عقیدہ راسخ ہوگیا ہے کہ اس کی پرستش اور اس کی رکھشا ہونی چاہیئے اسی طرح مسلمانون کے دلون مین بدقسمتی سے یا خوش قسمتی سے یہ عقیدہ گھر کر گیا ہے کہ اس کا مارنا ثواب ہے اور دنیا کے جہان اور بُت توڑے جاتے ہین وہان یہ بہی ایک بُت ہے جس کا توڑنا لازمی و لابدی ہے کیونکہ قرآن شریف مین صاف حکم موجود ہے۔ فاذبحوا البقرۃ۔ یعنے گائے کو ذبح کرو پہر اس قول کے ہوتے ہوئے مسلمان کسی ایسے غیر مفید کی بات کو کب ماننے لگے وہ طریق یہ ہے کہ دنیا مین زنا کی کثرت ہونی چاہیئے کیونکہ مین نے سُنا ہے کہ گائے اصل مین ایک برہمنی تھی۔ وہ زنا کی مرتکب ہوئی پرمیشر صاحب تاڑ مین لگے ہوئے تھے جھٹ گائے کی جون مین گھسیڑ دیا یعنے جب وہ مرگئی تو دوسرا قالب جو اس نے اختیار کیا وہ گائے کا تہا اب ہمارے ہموطن بہائیونکو چاہیئے اور ہماری ان سے پرارتھنا ہے کہ وہ ضرور اس مفید کام مین حصہ لین گے۔ ؎ بر رسولان بلاغ باشد و بس

ماسٹر محمد الدین بی اے (علیگ)

عید الفطر

بخدمت جملہ احباب احمدی و سکرٹری صاحبان انجمنہائے احمدیہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

عید الفطر کی تقریب قریب آرہی ہے اس موقعہ پر احباب بفضل اللہ ایک روپیہ فی کس کے حساب چندہ عید فنڈ مین دیا کرتے ہین چونکہ طبائع مختلف ہوتی ہین بعض تو خود ہی بلا مطالبہ ادا کرتے ہین اور بعض ایسے ہین کہ جب تک ان سے کوئی مطالبہ نہ کرے تب تک ادا نہین کرتے۔ حالانکہ وہ خدا کے راہ مین خرچ کرنے کو طیار ہوتے ہین بعض کو کوئی توجہ دلانے والا چاہیئے اس واسطے تمام احباب کو اور خصوصاً سکرٹری صاحبان کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ آپ عید فنڈ اور صدقہ فطر کی وصولی کا انتظام پہلے ہی سے کر چھوڑین تا وقت پر کوئی دقت نہ ہو بلکہ بہتر ہو کہ چندہ عید فنڈ کی وصولی کا پہلے ہی سے تدارک کرین۔ ہمت والے احباب خود عطا فرما کر اور دوسرون سے وصول کر کے دُہرا ثواب حاصل کرین اور اپنے بھائیون کو ثواب مین حصہ لینے کے لئے موقعہ دین۔ اگر ایسے موقعہ پر سستی سے کام لیا جاوے تو فنڈ کو بہت امداد پہونچ جاتی ہے اور اگر لاپرواہی سے کام لیا جاوے تو بڑا نقصان ہوتا ہے۔ جس کو منتظم لوگ خوب محسوس کر سکتے ہین۔ ذی مقدرت احباب سے ایک روپیہ فی کس کے حساب سے چندہ عید فنڈ اور دوسرون سے صدقہ فطر وصول کیا جاوے خدا تعالیٰ آپ لوگون کے دلون مین سلسلہ کی ضروریات اور اس کی امداد کے لئے القا کرے کہ آپ مقدور سے بڑھکر کوشش کرین۔ آمین۔ محمد علی سکرٹری ۲۰ ستمبر ۱۹۰۹ء

میان مسافر بائین نہین مُنہ اُئین ہاتھ

(ماسٹر عبد الرحیم نیر)

میان مسافر لالہ پرکاش لکھتے ہین کہ اسلام کی یہ تعلیم ہے "کھیتیان جلا دو۔ مویشی ذبح کرو۔ درخت کاٹ ڈالو" ہم جانتے ہین کہ آریون کی گھٹی مین جہوٹ ہے اور ہمین معلوم ہے کہ جہوٹ انہین شیر مادر کی طرح حلال ہے اور ان کی یہ چالاکیان محض اپنی پردہ پوشی کے لئے ہین جس قوم کو صاف حکم ہو کہ نیوگ کو بھی نہ چھوڑو۔ (۲) زندہ جلا دو۔ (۳) چارہ و خوراک جلا دو (۴) لوٹ لو۔ اسے کیا حق پہونچتا ہے کہ وہ اسلام جیسے مقدس مذہب پر حملہ کرے دیکھو میان مسافر ہمارے پیارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کیا فرماتے ہین۔ "مین تمکو وصیت کرتا ہون کہ متقی بنو۔۔۔۔۔ غدر نہ کرو۔ حد سے مت بڑہو۔ بچے بوڑہے عورت کو قتل مت کرو۔ عبادت گاہون مین بیٹھے ہوؤن کو مت ستاؤ۔ کھجور کو مت چھیڑو۔ میوہ دار درخت مت کاٹو مکان مت ویران کرو۔ مواہب لدنیہ ۳۲۲

پھر دیکھو زید بن حارث موتہ کی طرف جاتے ہین اور آپ کی فوج کو ارشاد ہوتا ہے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین اپنی تکالیف کا بدلہ لیتے وقت بے گناہ خانہ نشینون کو مت ایذا دو کمزور عورتون کی حفاظت کرو۔ بچے اور بیمار کو دکھ نہ دو۔ گھرون کے گرانے سے اعراض کرو۔ جس چیز پر کسی قوم کی روزی کا مدار ہو جائے ہرگز تباہ مت کرو۔ (آریو شرم کرو) میوہ دار درختون کو مت کاٹو اور کھجور کے نزدیک مت جاؤ۔ ابن اسحٰق جمیع التاریخ۔ ذکر سریۃ ذات السلاسل۔ ہندوستان ریویو ماہ اگست ۱۹۰۹ء۔ ملز ہسٹری آف محمڈنزم۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضور کے خلیفہ اول کیا فرماتے ہین۔ منصف بنو۔ وعدہ شکنی ہرگز نہ کرو۔ کسی کو پاؤن کے نیچے مت روندو۔ بچون۔ بوڑہون۔ عورتون کو مت قتل کرو۔ کھجور کے درخت کو مت چھیڑو۔ اور نہ اسے جلاؤ۔ میوہ دار درخت مت کاٹو۔ بھیڑون یا مویشی کے گلون یا اونٹون کو مت ذبح کرو۔ (دیانند یو شرم) آرنلڈس پریچنگ آف اسلام صفحہ ۵۰۔ پھر دیکھو قرآن کریم فرماتا ہے۔ قاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا۔ پ بقرہ۔ لڑو ان سے جو تم سے لڑتے ہین۔ اور زیادتی مت کرو۔ کوئی دیانندی اس سے بڑھ کر مطلب کوئی منتر دکھا سکتا ہے؟ ایک بار اور شرم اور ہم اس مضمون کی ایک سو آئت دکھا سکتے ہین۔

آریون کی جوتی اونہی کا سر

پرکاش لکھتا ہے کہ ڈاکٹر چرنجیو بھاردواج نے ہتک عزت کی نالش دہرمپال پر کردی ہے۔ مقدمہ سٹی مجسٹریٹ صاحب کی عدالت مین ہے ایک پیشی ہوچکی ہے۔ ۴۔ اکتوبر آئندہ تاریخ ہے۔ مدعی وہی ڈاکٹر ہے جس نے ہمین گھر بلاکر گالیان دی تہین اور مدعا علیہ وہ دیوسماج کا عبد الغفور اور آریہ سماج کا دہرم پال "ہے جسکی بابت پرکاش لکھتا تہا۔ کہ جب یہ شخص آریہ سماج مین آیا تو مقروض تہا اب مالا مال ہوگیا۔۔۔۔۔ جسے آریہ سماج نے دودھ پلایا اس نے سانپ بن کر ڈسا۔۔۔۔۔۔ جسے پتر سمجھ کر پیار کیا اس نے پتا کی گردن پر چھری چلائی۔۔۔۔۔۔ غرض آریہ سماج کا جوتہ آریہ سماج کا سر" ہم کہین گے یہ سر بہت ہی مضبوط ہے اسے کسی زبردست ہاتھ کی ضرورت ہے جو خواہ آسمانی خواہ زمینی فیصلہ کے رنگ مین ہو بہرحال دیکھین کیا نتیجہ ہوتا ہے۔

آریون کی گھٹی مین جھوٹ

آریہ سماج کا بانی تو ہر طرح اول نمبر ہے اس نے محمود سے جیپال پر حملہ کرایا۔ ملا بھیجی

دیکھو سام وید ۳ پر پاٹھک ۶ یجروید باب ۱۳ منتر ۱۱ و ۱۲
ستیارتھ پرکاش صفحہ ۲۲۴۔ رگوید ۴-۳۸-۵

... تمام لکھوایا اس کی بدقسمتی سے نہ یہ اور نہ وہ سچ ہوا لیکھرام نے نوعمیہ ابھمن کا بچا کچا کہاتے ہیں حرام وحلال یعنی راستی ناراستی کی تمیز ہی نہیں کی۔ پھر وید سماجی آریہ نے بقول ماسٹر لچھمن اس نام گری دستیار رتھ پڑہا نہ تحقیقات کی اور جو لکھا ہے کہ میرے منبر پر تمام مذاہب کی کتابیں پڑی ہیں بالکل جھوٹ تھا اور یہیے بقول پنڈت جیون تت ایک معزز بیرسٹر سماج کی پرتگیا کے سبب جھوٹ بولنے کو بھی تیار ہیں۔ سماجیو! خوب یاد رکھو۔ ع

سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں۔

انٹی مسلم لیگ

کیا میری مراد ہندو سبھا سے ہے کیا دیانند کالج یا گروکل میں کوئی خفیہ سوسائیٹی ہے؟ نہیں نہیں۔ اس سے میری مراد بھارت شدہی سبھا ہے۔ جس کے پریزیڈنٹ ہز ہائینس رانا صاحب دہامی تھے اور سکرٹری وہی بہرا پیچ کا بھگوڑا بدزبان پنڈت بھوجدت اور معاونین ساہو شیامجی جیسے مالدار اور بابو دیپ نرائن جیسے متمول بیرسٹر جو اسے موٹر کار میں چڑہا کر اسلام اور مسلمانوں کو گالیاں دلاتے پھرتے ہیں۔ جس سبھا کا سکرٹری پنڈت بھوجدت جیسا منہ پھٹ اسلام کا دشمن بدزبان آریہ ہو اس کے پریزیڈنٹ اور عہدہ داروں پر کیا اثر ہو گا اور ہز ہائینس اپنی مسلمان رعایا کو کس نظر سے دیکھتے ہوں گے۔ اگرچہ ہز ہائینس نے اپنے عہدہ سے استعفا دیدیا ہے تاہم یہ امر روز روشن کی طرح ظاہر ہے کہ آریوں کی اس شوخی اور بدزبانی کی تہ میں بڑی بڑی طاقتیں کام کر رہی ہیں۔ (عبد الرحیم نیر)

قول صریح در وفات مسیح

۴۲۷۔ بخاری کتاب الصلوۃ میں ہے وصوروا فیہ تلک الصور اولٰئک شرار الخلق عند اللہ یوم القیامۃ۔ وتصویرے کردند دراں مسجد صورتہائے مردہ آنجماعت بدترین آفریدہا اند نزد خدا روز قیامت (تیسیر القاری) ظاہرا مراد صورت عیسیٰ و مریم و صالح ایشان کہ مردہ اند باشد (شیخ الاسلام)

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ نصاریٰ جو اپنے معبدوں میں تصویریں بناتے وہ مُردہ لوگوں کی ہوتی تہیں۔ پھر شارح حدیث نے جب ان فوت شدہ بزرگوں کے نام لکھنے چاہے تو سب سے پہلے حضرت عیسیٰ کا نام لیا۔ جس سے ثابت ہوا کہ وہ فوت ہو چکے ہیں۔ علاوہ ازیں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے - - - - - - - - - - سمجھا دیا کہ یہی وہ قوم ہے۔ کہ جس کے شر اور فتنے کا قرآن شریف کے اول اور آخر آئت ولا الضالین اور من شر ما خلق میں ذکر ہے۔ مگر افسوس ہمارے بھائیوں نے رب الفلق کے اشارہ کو نہ سمجھا اور باوجود روشنی کے دجالی فتنہ کے تاریک گڑھے میں گر رہے ہیں حدیث کے اس مختصر جملہ نے وفات مسیح اور شر دجال کو ظاہر کر دیا۔ کیا ہی بہتر ہو اگر کوئی سعید روح اس سے فائدہ اٹھاوے

نبی

جو لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی کہنے سے ناراض ہوتے ہیں۔ وہ حدیث ذیل پر غور کریں۔ لعنت اللہ علی الیہود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیائہم مساجد۔ (بخاری) یہاں اس شکل کے پیش آنے سے کہ نصاریٰ کا تو بجز حضرت عیسیٰ کے کوئی نبی نہیں اور انکی قبر کسی ہمارے علماء نے حدیث لیس بینی وبینہ نبی (یعنے میرے اور عیسے کے درمیان کوئی نبی نہیں) کی پرواہ نہیں کی اور متبعان عیسے کو نبی مان لیا اور اس طرح حضرت عیسیٰ کو دفن ہونے سے بچایا لیکن جس شخص کو خود جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی اللہ فرمایا اگر اس کو نبی کہا جاوے تو جھٹ ان لوگوں کو حدیث لانبی بعدی یاد آ جاتی ہے کیا خوب انصاف ہے۔

یاجوج ماجوج کے کان اور ہمارے مسلمان

بعض مسلمان ہم احمدیوں کو اس وجہ سے بھی کافر جانتے ہیں کہ ہم کیوں انکی طرح یاجوج ماجوج کے لمبے کان اور قد وغیرہ نہیں مانتے سو میں ایسے لوگوں کی خدمت میں تو شرح بخاری سے چند سطور پیش کر کے عرض کرتا ہوں وہ براہ مہربانی ان کو پڑھ کر ہمیں جواب دیں کہ جن علمائے اسلام کے نزدیک مدت سے یاجوج ماجوج کا خروج ہو چکا اور جو تمہاری طرح لمبے کانوں کے منتظر نہیں ہے ان کے اسلام کا کیا حال ہے۔ شیخ الاسلام شرح بخاری میں زیر حدیث فتح الیوم من ردم یاجوج ماجوج کے لکھا ہے۔" و بعضے گفتہ اند کہ این اشارت است بخروج اتراک چنگیزیہ کہ برآمدند و ہلاک کردند عالمے را و واقعہ شدہ بر دست ایشان بہ بغداد وغیرہ بلاد آنچہ واقعہ شد" ہم حیران ہیں کہ ہمارے مخالف علماء کس منہ سے یہ دعوے کرتے ہیں کہ مسیح ابن مریم اور الدجال اور یاجوج ماجوج وغیرہ کا نقشہ جو دلوں میں جما کے بیٹھے ہیں وہی سب کا سب بعینہ تمام پہلی کتابوں میں موجود ہے کیا اتراک چنگیزیہ کے کان لمبے تھے کیا اس وقت مسیح ابن مریم آسمان سے اترا تھا۔ اجماع کے مدعیو کچھ تو غور کرو۔

بتاؤ کون کافر ہے

آجکل احمدیوں اور غیر احمدیوں میں دجالی بارش کا بھی تنازعہ ہے غیر احمدی دجال کے مینہ برسانے کے قائل ہیں اور احمدیوں کو اپنے عقیدہ کے برخلاف پاکر فوراً کافر کہدیتے ہیں۔ قرآن شریف چونکہ ان کے اس عقیدہ کا سخت مخالف ہے اس لئے اس کی طرف تو منہ نہیں کرتے ہاں عوام کالانعام کے آگے حدیث کا ذکر چھیڑ بیٹھتے ہیں لہذا ہم بارش کے متعلق بخاری سے ایک حدیث پیش کرتے ہیں تاکہ ہمارے مکفرین کو اپنے ایمان کی حقیقت معلوم ہو بخاری کتاب الاذان میں ہے۔ قال اصبح من عبادی مومن بی وکافر فاما من قال مطرنا بفضل اللہ ورحمۃ فذلک مومن بی وکافر بالکواکب واما من قال مطرنا بنوء کذا وکذا فذلک کافر بی ومومن بالکواکب۔ مطلب حدیث ظاہر ہے کہ بارش کو غیر خدا کی طرف منسوب کرنا کفر ہے پس بتاؤ دجالی بارش کے قائل اور اس کو مینہ پر قادر سمجھنے والے حدیث کی رو سے مومن ہیں یا کافر۔

تھک گئے ہم تو انہیں باتو نکو کہتے کہتے
ہر طرف دعوتوں کا تیر چلایا ہم نے

رسالہ ریویو میں اس امر کی بحث کہ مسیح کو مہدی بھی کہا گیا بخوبی ہو چکی ہے اور ہماری طرف سے کئی دفعہ حدیث ابن ماجہ " لا مہدی الا عیسےٰ" اور حدیث طبرانی۔ ثم ینزل عیسی بن مریم الخ اماماً مہدیاً حکماً عدلاً۔ مخالفین کے سامنے پیش کی گئی اور ہر طرح سمجھایا گیا کہ اے بھائیو! دجال کے ساتھ جو مسیح مقابلہ کریگا وہ وہی مہدی ہے جسکی نسبت تمہارا عقیدہ ہے کہ وہ اسی امت سے ظاہر ہو گا اور اس کے ثبوت میں ہم نے آیات قرآنی اور احادیث ربانی کے علاوہ بعض بزرگوں کے قول بھی پڑھ کر سنائے۔ چنانچہ یہ شعر ؎

در سن غاشی ہجری دو قران خواہد بود
از پئے مہدی و دجال نشاں خواہد بود

تو ایسا مشہور ہے کہ ناخواندہ مسلمان بھی اس کو جانتے ہیں اس شعر میں دجال کے مقابل مسیح نہیں بلکہ مہدی لکھا ہے جس میں یہ اشارہ ہے کہ مسیح اور مہدی دونوں ایک ہی ہیں۔ مگر افسوس باوجود اس قدر سمجھانے کے ہمارے مخالفین نے ضد کو نہیں چھوڑا کوئی نہ کوئی بیہودہ عذر پیش کر دیتے ہیں اب میں دیوان حافظ سے ایک شعر ان صوفیوں کی خاطر جو ابھی تک اس سلسلہ میں ہمارے سخت مخالف ہیں اس غرض سے لکھتا ہوں کہ وہ اس پر غور کریں۔ شعر۔

کجاست صوفی دجال چشم ملحد شکل
بگو بسوز کہ مہدی دیں پناہ رسید

شعر بالا کی طرح حافظ علیہ الرحمۃ نے بھی اس شعر میں دجال کے مقابل مہدی لکھ کر ہمارے مہدی کے منکروں کو جلا دیا۔

کرم داد از دوالمیال ضلع جہلم۔

ایڈیٹر ہندوستان میں چونکہ ہندوستان کے بعض علاقوں میں آریوں نے بہت شور مچا رکھا ہے اس واسطے حضرت خلیفۃ المسیح نے عاجز کو حکم دیا ہے کہ تین چار اور رفقاء کے ساتھ چند روز کے واسطے علاقہ یو۔پی میں جا کر وعظ کروں اور وہاں کے حالات کی رپورٹ حضرت کی خدمت میں پیش کروں غالباً اس اخبار کے شائع ہونے سے پہلے عاجز یہاں سے روانہ ہو جائیگا احباب کی اطلاع کیواسطے لکھا گیا۔ مفصل رپورٹ آئندہ شائع ہوگی۔ محمد صادق عفی اللہ عنہ۔

الخطبہ اپنی جماعت کے آٹھ نوجوانوں کے واسطے ناطہ کی ضرورت ہے جنمیں سے دو صاحب قریشی قوم سے ہیں وہ پیشہ طبابت رکھتے ہیں ایک صاحب معزز تاجر ہیں نیز ایک لڑکی کے واسطے ایک نوجوان قوم قریشی کی تلاش ہے۔ خط وکتابت معرفت ایڈیٹر ہو۔

شدہی کی اشدہی مخدومی میر قاسم علی صاحب مصنف صاعقہ ذوالجلال وغیرہ کی تازہ تصنیف ہے جسمیں دہرمپال کی اشدہی کی بدانجامی مس فارسٹر تامس کی اشدہی سے دیانندیوں کی بدنامی اور مسٹر ڈگی فوجی گورے کی اشدہی سے آریوں کی ناکامی کا مفصل بیان ہے علاوہ ازیں دہرمپال کا کچا چٹھا اور مسٹر ڈگی کی بجرم خیانت مجرمانہ سزایابی کا اصل فیصلہ بھی نقل کیا گیا ہے ان دنوں میں جبکہ آریہ لوگ شدہی کا شور بہت مچا رہے ہیں اس کتاب کے پڑھنے سے اس کا سارا حال بخوبی کھل جائیگا۔ سب ...... حسب استطاعت مسلمانوں کو چاہیئے کہ اس کتاب کی ایک ایک کم از کم منگوائیں۔ قیمت صرف ۲ ؍ ہے صاحب مصنف سے ترا ہا بیرم خان دہلی سے ملسکتی ہے۔

دیانت کھنڈن میر صاحب موصوف نے اس نام کی انجمن بھی قائم کی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ دیانندیوں کے ہر قسم کے حملوں کا جواب دیا جائے اور حکومت برطانیہ کے برخلاف جو غلط فہمیاں پھیلائی جاتی ہیں ان کو دور کر کے مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کیا جائے۔ چندہ مقرر نہیں۔ جو کچھ کوئی دے ہر مسلمان ممبر ہو سکتا ہے۔

الفاروق نیز میر صاحب نے انہیں مقاصد کے پورا کرنے کے واسطے ایک اخبار نکالنے کا بھی ارادہ فرمایا ہے جسکی قیمت ۴ ؍ سالانہ ہوگی۔ اور پانچسو درخواستوں کے آنے پر شائع ہو سکیگا۔ احباب کو چاہیئے کہ میر صاحب موصوف کی امداد کر کر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

نور اس نام کا ایک پندرہ روزہ اخبار زیر ادارت شیخ محمد یوسف صاحب نومسلم قادیان سے نکلا ہے احباب شیخصاحب کے نام سے واقف ہیں اور ان کے مضامین اخباروں اور کتابوں میں پڑھ چکے ہیں یہ بات کہ نور کیسا پرچہ ہوگا۔ اس کے واسطے ہم خود انکی عبارت نقل کرتے ہیں۔

"یہ پرچہ انشاء اللہ تعالیٰ آریوں کی چھوٹی آنکھیں کھولنے کا مجرب سُرمہ۔ سوتوں کو جگانے کا تیز نشتر۔ ستیارتھ پرکاش سنسکار ودہی پنج یگیہ ودہی غرضیکہ آریوں کی مذہبی پستکوں کی بال بال کی کھال کھال کے تسمے تسموں کے پرچھے اُڑانے کا دہنک دہرم کی کسوٹی انصاف اور ظلم معلوم کرنے کا صحیح آلہ ہوگا۔ فی الحال پندرہ روزہ بعد میں انشاء اللہ تعالیٰ ہفتہ وار کیا جائیگا قیمت بہت تھوڑی یعنے صرف ۱۲ ؍ سالانہ پیشگی تاکہ ہر کہ ومہ آریوں کی ریشہ دوانیوں سے متمتع ہو سکے۔ طلباء اور واعظین سے صرف ۸ ؍ سالانہ پیشگی

دو نئے ٹریکٹ جناب ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب نے دو مفید نئے رسالے حال میں شائع کئے ہیں ایک کا نام ہے پیر مہر علیشاہ صاحب کا اپنی نسبت آپ ہی کفر کا فتوےٰ۔ اور دوسرے کا نام ہے طریق فلاح۔ اول الذکر رسالہ میں حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود کی تائید میں ایک مبسوط تمہید کے بعد دکھایا ہے کہ پیر مہر علی شاہ صاحب نے حضرت موصوف کے متعلق اپنے عقائد کے اظہار میں کس طرح دورنگی اختیار کی ہے اور دوسرے رسالہ میں دکھایا ہے کہ بت پرستی کی بنیاد کیا ہے اور اس سے بچنے کی آسان راہ اسلام نے کیا پیش کی ہے۔ ہر دو رسالے نہایت خوشخط عمدہ چھپائی سے موزون تقطیع پر چھپے ہیں اور ڈاکٹر صاحب موصوف نے مفت تقسیم کئے ہیں غالباً صرف ٹکٹ ڈاک بھیجکر جو صاحب جتنے چاہیں منگوا سکتے ہیں۔ ملنے کا پتہ۔

ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن احمدیہ بلڈنگس نولکھا لاہور

اختتام سال جیسا کہ پچھلے سال سے خریداران کو معلوم ہے بدر کا مالی سال ۲۰ اکتوبر پر ختم ہوتا ہے اس واسطے نومبر کا پہلا پرچہ انشاء اللہ تعالیٰ وی پی کیا جاویگا پہلے سے اطلاع کی جاتی ہے تاکہ احباب آگاہ رہیں۔

اخبار قادیان حضرت خلیفۃ المسیح و حضرت صاحبزادہ محمود احمد صاحب عشرہ آخر رمضان میں مسجد مبارک میں معتکف ہیں اہل بیت حضرت مسیح موعود بخیر و عافیت ہیں حضرت نوابصاحب بمعہ اہل بیت و خدام آب وہوا کی تبدیلی کیواسطے کراچی گئے ہوئے ہیں۔

راولپنڈی میں جلسہ شیخ محمد یوسف صاحب و شیخ عبدالرحمن صاحب و شیخ غلام احمد صاحب نے راولپنڈی میں تین متواتر شاندار جلسوں میں تائید اسلام میں لکچر دئے یہ لکچروں کا سلسلہ راولپنڈی کی جماعت احمدیہ نے کرایا جسکا پہلا لکچر جناب حکیم محمد شاہ نواز صاحب احمدی نے دیا تھا اور آریوں کے اعتراضات کے جواب نہایت بسط کیساتھ مدلل بیان فرمائے ان لکچروں کا اثر پبلک پر بہت مفید ہوا۔

ضمیمہ تفسیر پر ۳۰ ستمبر غلطی سے لکھا گیا۔ ۷۔ اکتوبر کا سمجھیں۔

ہفت استاد

باتصویر رنگین

سو روپیہ انعام اُس شخص کو دیا جاویگا - جو ہماری مشہور کتاب ہفت استاد عرف بہار دولت کو خرید کر کے یہ ثابت کردے کہ مجھکو اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوا ناظرین سچ مانیں کہ لاکھ کا گھر خاک میں ملا کر اس کتاب کو بڑی محنت و کوشش سے مرتب کیا ہے - پہلے آپ نے ایسی صنعت و حرفت کی کتاب کبھی نہ دیکھی ہوگی - اسمیں جو جو ہنر لکھے گئے ہیں آج کل کی ضروریات کے مطابق سب مفید اور کامل تحقیقات و چھان بین کر کے مکمل مشرح طور پر نقشے دیکر سمجھائے گئے ہیں - اسمیں دیسی و انگریزی صابن بنانیکے آسان و مکمل طریقے - بال اڑانے کا صابن - عرق و پوڈر بنانا - بال سیاہ کرنیکا خضاب بنانا - گھڑی سازی - تار برقی - فوٹوگرافی کا مکمل کام - کاغذ - رول پنسل - نب - ہولڈر - بلاٹنگ پیپر و سیاہی ہر قسم بنانا - کاغذ کے بٹن - سوئی - دیا سلائی - سگرٹ - دوربین - سیر بین - موم بتی - عینک - گیس کی روشنی بنانا - ربڑ کی مُہریں بنانا - گلٹ سازی - ملمع سازی - چارکی سفری مکیاں جادو کا قلم طلسمی انگوٹھی - جرمن سلور - وارنش ہر قسم بنانا - درزی کا مکمل کام معہ تصاویر نقشہ - کوٹ پاجامہ قمیض - واسکٹ سینا جرابیں گلوبند بنانا - دندان سازی کا مکمل طریقہ پورے ایک باب میں مشرح طور پر سکھلایا ہے - غرضیکہ اس قسم کے اور بہت مفید روزگار بڑی احتیاط و خوبی و صفائی سے پورے ۲۴ بابوں میں مکمل لکھے گئے ہیں - جو ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر نکلینگے - ممکن نہیں کہ آپ کتاب دیکھکر واہ واہ نہ کریں - کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ - خوبصورت جلد بندھی ہوئی - طلب فرمائیں قیمت صرف ایک روپیہ عہ

پتہ

بابو غلام احمد فوری عہ لودیانہ

ایڈیٹر ہندوستان میں

چونکہ ہندوستان کے بعض علاقوں میں آریوں نے بہت شور مچار کھا ہے اس واسطے حضرت خلیفۃ المسیح نے عاجز کو حکم دیا ہے کہ تین چار اور رفقاء کے ساتھ چند روز کے واسطے علاقہ یو - پی میں جا کر وعظ کروں اور وہاں کے حالات کی رپورٹ حضرت کی خدمت میں پیش کروں غالباً اس اخبار کے شائع ہونے سے پہلے عاجز یہاں سے روانہ ہو جائے گا احباب کی اطلاع کیواسطے لکھا گیا - مفصل رپورٹ آئندہ شائع ہوگی - محمد صادق عفی اللہ عنہ -

الخطبہ

اپنی جماعت کے آٹھ نوجوانوں کے واسطے ناطہ کی ضرورت ہے جنمیں سے دو صاحب قریشی قوم سے ہیں وہ پیشہ طبابت رکھتے ہیں ایک صاحب معزز تاجر ہیں نیز ایک لڑکی کے واسطے ایک نوجوان قوم قریشی کی تلاش ہے - خط و کتابت معرفت ایڈیٹر ہو -

شدہی کی اشدہی

مخدومی میر قاسم علی صاحب مصنف صاعقہ ذوالجلال وغیرہ کی تازہ تصنیف ہے جسمیں دھرمپال کی اشدہی کی بدانجامی مس فارسٹر ماسی کی اشدہی سے دیانندیوں کی بدنامی اور مسٹر ڈکی فوجی گورے کی اشدہی سے آریوں کی ناکامی کا مفصل بیان ہے علاوہ ازیں دھرم پال کا کچا چٹھا اور مسٹر ڈکی کی بجرم خیانت مجرمانہ سزایابی کا اصل فیصلہ بھی نقل کیا گیا ہے ان دنوں میں جبکہ آریہ لوگ شدہی کا شور بہت مچا رہے ہیں اس کتاب کے پڑھنے سے اس کا سارا حال بخوبی کھل جائیگا - سب ..... حسب استطاعت مسلمانوں کو چاہیئے کہ اس کتاب کی ایک ایک کم از کم منگوائیں - قیمت صرف ۶ ر ہے صاحب مصنف سے ترا ہا بیرم خان دہلی سے ملسکتی ہے -

دیانت کھنڈن

میر صاحب موصوف نے اس نام کی انجمن بھی قائم کی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ دیانندیوں کے ہر قسم کے حملوں کا جواب دیا جائے اور حکومت برطانیہ کے برخلاف جو غلط فہمیاں پھیلائی جاتی ہیں ان کو دور کر کے مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق پیدا کیا جائے - چندہ مقرر نہیں - جو کچھ کوئی دے ہر مسلمان ممبر ہو سکتا ہے -

الفاروق

نیز میر صاحب نے انہیں مقاصد کے پورا کرنے کے واسطے ایک اخبار نکالنے کا بھی ارادہ فرمایا ہے جسکی قیمت عہ سالانہ ہوگی - اور پانچسو درخواستوں کے آنے پر شائع ہو سکیگا - احباب کو چاہیئے کہ میر صاحب موصوف کی امداد کر کر ان کی حوصلہ افزائی کریں -

نور

اس نام کا ایک پندرہ روزہ اخبار زیر ادارت شیخ محمد یوسف صاحب نومسلم قادیان سے نکلا ہے احباب شیخصاحب کے نام سے واقف ہیں اور ان کے مضامین اخباروں اور کتابوں میں پڑھ چکے ہیں یہ بات کہ نور کیسا پرچہ ہوگا - اس کے واسطے ہم

خط کی عبارت نقل کرتے ہیں -

دعیہ پرچہ انشاء اللہ تعالیٰ آریوں کی پھوٹی آنکھیں کھولنے کا مجرب سُرمہ - سوتوں کو جگانے کا تیز نشتر - ستیارتھ پرکاش سنسکار ودہی پنچ یگیہ ودہی غرضیکہ آریوں کی مذہبی پستکوں کی بال بال کی کھال کھال کے تسمے تسموں کے پرخچے اُڑانے کا دھنگ دھرم کی کسوٹی انصاف اور ظلم معلوم کرنے کا صحیح آلہ ہوگا - فی الحال پندرہ روزہ بعد میں انشاء اللہ تعالیٰ ہفتہ وار کیا جائیگا قیمت بہت تھوڑی یعنی صرف عہ سالانہ پیشگی تاکہ ہر کہ ومہ آریوں کی ریشہ دوانیوں سے متمتع ہو سکے - طلبار اور واعظین سے صرف عہ سالانہ پیشگی

دو نئے ٹریکٹ

جناب ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب نے دو مفید نئے رسالے حال میں شائع کئے ہیں ایک کا نام ہے پیر مہر علیشاہ صاحب کا اپنی نسبت آپ ہی کفر کا فتوے - اور دوسرے کا نام ہے طریق فلاح - اول الذکر رسالہ میں حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود کی تائید میں ایک مبسوط تمہید کے بعد دکھایا ہے کہ پیر مہر علی شاہ صاحب نے حضرت موصوف کے متعلق اپنے عقائد کے اظہار میں کس طرح دورنگی اختیار کی ہے اور دوسرے رسالہ میں دکھایا ہے کہ بت پرستی کی بنیاد کیا ہے اور اس سے بچنے کی آسان راہ اسلام نے کیا پیش کی ہے - ہر دو رسالے نہایت خوشخط عمدہ چھپائی سے موزوں تقطیع پر چھپے ہیں اور ڈاکٹر صاحب موصوف نے مفت تقسیم کئے ہیں غالباً صرف ٹکٹ ڈاک بھیجکر جو صاحب جتنے چاہیں منگوا سکتے ہیں - ملنے کا پتہ - ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن احمدیہ بلڈنگس نولکھا لاہور

اختتام سال

جیسا کہ پچھلے سال سے خریداران کو معلوم ہے بدر کا مالی سال ۱۵ اکتوبر پر ختم ہوتا ہے اس واسطے نومبر کا پہلا پرچہ انشاء اللہ تعالیٰ وی پی کیا جاویگا پہلے سے اطلاع کی جاتی ہے تاکہ احباب آگاہ رہیں -

اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح و حضرت صاحبزادہ محمود احمد صاحب عشرہ آخر رمضان میں مسجد مبارک میں معتکف ہیں اہل بیت حضرت مسیح موعود بخیر و عافیت ہیں حضرت نوابصاحب بمعہ اہل بیت و خدام آب و ہوا کی تبدیلی کیواسطے کراچی گئے ہوئے ہیں -

راولپنڈی میں جلسہ

شیخ محمد یوسف صاحب و شیخ عبدالرحمن صاحب و شیخ غلام احمد صاحب نے راولپنڈی میں تین متواتر شاندار جلسوں میں تائید اسلام میں لکچر دئے یہ لکچروں کا سلسلہ راولپنڈی کی جماعت احمدیہ نے کرایا جسکا پہلا لکچر جناب حکیم محمد شاہنواز صاحب احمدی نے دیا تھا اور آریوں کے اعتراضات کے جواب نہایت بسط کیساتھ مدلل بیان فرمائے ان لکچروں کا اثر پبلک پر بہت مفید ہوا -

"اہل اسلام کے لئے ایک نادر موقعہ"

سوانحعمری ۱۲/ ۳

"حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم و بانی اسلام"

مرتبہ

"شریمے پرکاش دیو جی پرچارک براہمو دہرم"

"مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رائے"

اس پر آشوب زمانہ میں کہ ہرایک فرقہ خواہ آریہ ہیں خواہ پادری صاحبان دیدہ ودانستہ کئی طور کے افترا کرکے ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین اور اسلام کو بڑا ثواب کا کام سمجھ رہے ہیں ایسے وقتین آریہ قوم میں سے ایسا منصف مزاج پیدا ہو نا جو برہمو مذہب رکھتے ہیں نہائت عجیب بات ہے مؤلف کتاب نے اپنی دیانتداری اور انصاف پسندی اور حق گوئی اور بے تعصبی کا عمدہ نمونہ دکھایا ہے میرے نزدیک مناسب ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ ایک ایک نسخہ اس کتاب کا خرید لیں قیمت بھی کم ہے کتاب ایسی مقبول ہوئی ہے کہ اب دوبارہ دو ہزار جلد چھاپی گئی ہے اور قیمت صرف ۵ ر ہے اور مجلد کی قیمت ۶ ر ہے۔

ملنے کا پتہ۔ مینجر برمہو پرچارک نزد پنجاب براہمو سماج لاہور۔

دفتر اخبار بدر سے خرید کریں

شہادت الفرقان۔ مولوی ابراہیم سیالکوٹی کی کتاب شہادت القرآن کا دندان شکن علمی جواب۔ تازہ تصنیف قاضی اکمل صاحب۔ قیمت ۲۔ر

معیار الصادقین۔ راستبازوں کی پہچان کے اصول مسیح موعود کے دعاوی کا ثبوت۔ قیمت ۳ر

ظہور المسیح۔ اکثر مخالف کتابوں کے اعتراضوں کے جوابات وفات مسیح اور حضرت کے دعاوی کی نسبت کامل تشریح آیۃ استخلاف کی عجیب تفسیر کی گئی ہے۔ قیمت ۸ر۔ البرہان الصریح۔ پنجابی نظم میں دلچسپ۔ قیمت ۱ر

چشمہ مسیحی۔ حضرت اقدس کی تصنیف جو اور کہیں نہیں ملتی۔ قیمت ۳ر

آئینہ صداقت۔ حضرت اقدس کی وفات پر نہائت عجیب رسالہ۔ قیمت ۱ر

مبادی الصرف۔ عربی زبان سیکھنے کیلئے مختصر و جامع رسالہ تصنیف امیر المؤمنین قیمت ۳ر

نادر موقعہ ۸/ ۲

آپ صاحبان کی سہولت و آرام کے لئے ہمنے انتظام کیا ہے کہ اپنے ضلع گجرات کا تازہ و عمدہ گھی و صابن و شربت ہر قسم و معجون دافع ضعف معدہ دباہ فی تولہ ۲ر و عرق دافع بخار ملیریا فی بوتل ۸ر و دیگر ہر قسم کے دیسی و انگریزی عمدہ عمدہ مرکبات و مفردات و ضلع گجرات کی ساخت کے عمدہ مضبوط جوتے نہائت واجبی قیمت پر خاکسار سے منگوائیں۔

راقم خاکسار فدوی برکت علی احمدی کمیشن ایجنٹ ڈنل منڈی کالا گجرات

نصف قیمت اور ۱۲/ ۶ دو ماہ کی مہلت

عاشقان کلام الٰہی و خریداران کتب دینیہ کیلئے یہ اطلاع بیحد مسرت کا باعث ہوگی کہ ہمنے مندرجہ ذیل حمائلوں کی قیمت یکم ستمبر ۱۹۰۹ء مطابق ۱۴ شعبان ۱۳۲۷ھ سے ۲۰ اکتوبر ۱۹۰۹ء مطابق ۱۵ شوال ۱۳۲۷ھ تک نصف کردی ہے میعاد مقررہ کے بعد دوگنی یعنی اصلی قیمت لی جاویگی پس مسلمانوں کو چاہیئے کہ اس نعمت غیر مترقبہ سے محروم نہ رہیں۔

(حمائل شریف معرا) نہائت خوبصورت چھپی ہوئی مجلد مصری کاغذ قیمت اصلی عہ/ رعایتی ۸ر سفید کاغذ عہ رعایتی ۸ر (حمائل شریف مترجم اردو) یہ ایک بے نظیر حمائل شریف ہے ایک طرف اصل قرآن شریف اور ایک ترجمہ نہائت خوشخط مجلد قیمت اصلی ۱۲/ رعایتی ۶ر (حمائل شریف مترجم فارسی) صحیح چھپائی کاغذ اعلیٰ درجہ کا۔ ہر فارسی دان کے لئے یہ لاجواب تحفہ ہے قیمت اصلی للعہ رعایتی عالر

ایک نیا حافظ قرآن شریف یا فہرست الفاظ الفرقان

بعض اوقات عوام الناس اور خصوصاً اچھے اچھے حفاظ بھی اس تجسس اور تلاش میں پریشان ہو جاتے ہیں کہ فلاں آیۃ قرآن شریف کے کس پارہ اور کس رکوع اور کس سورۃ میں واقع ہے اور گھنٹوں قرآن شریف کی ورق گردانی پڑتی ہے اور سب سے مشکل یہ تھا کہ فلاں لفظ کس رکوع میں واقع ہے پس ان تمام دقتوں اور تکلیفوں کو رفع کرنے کے لئے ہمنے ایک کتاب مسمیٰ بہ نجوم الفرقان جدید لتخریج آیات القرآن المجید نہائت صحت صفائی و بصرف زرکثیر طبع کرائی ہے اس کے قبل ایک کتاب بنام نجوم الفرقان مصنفہ ملا مصطفےٰ چھپی تھی لیکن وہ سخت مشکل اور مجموعہ اغلاط تھی۔ اس لئے ہمارے کتب خانے نے محض بہ نیت حصول ثواب اور خدمت دین اسلام اس کو عام فہم اور آسان کر دیا ہے پس ہر ایک ادنےٰ و اعلیٰ مسلمان کا فرض ہے کہ اس نعمت عظمیٰ سے محروم نہ رہے اس کتاب کی خریداری گویا ہمیشہ کے لئے کسی حافظ قرآن شریف کو مول لے لینا ہے قیمت اصلی عہ رعایتی ۱۲ار

سنن ابی داؤد معہ شرح عون المعبود قیمت اصلی للعہ رعایتی للعہ

تاریخ اسپین۔ قیمت اصلی سہ رعایتی عہ۔

تفسیر عزیزی۔ جلد اول۔ قیمت اصلی عا۔ رعایتی عہ

ایضاً پارہ تبارک۔ قیمت عہ۔ رعایتی ۹ر

ایضاً پارہ عم۔ قیمت اصلی عہ۔ رعایتی ۹ر

کبیری شرح منیۃ المصلی۔ قیمت اصلی عا رعایتی عہ

تاریخ الخلفاء۔ عربی قیمت اصلی عہ۔ رعایتی ۹ر

درخواستیں بنام شیخ محمد عبد اللہ ابن مولوی فقیر اللہ صاحب تاجر کتب لاہور۔ محلہ سادھوان

نوٹ: محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا اور اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

مصدقہ حضرۃ خلیفۃ المسیح

شاہی طبیب حاذق مولوی حکیم نورالدین صاحب کا مجربہ

اصلی ممیرا اور ممیرے ۲۳/ کا سرمہ

خدا کی دی ہوئی نعمتوں میں سے آنکھیں بڑی نعمت ہیں۔ اور آجکل کچھ ایسے اسباب پیدا ہو گئے ہیں کہ عام طور پر لوگ آنکھوں کی بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ نوجوانوں کو دیکھو وہ بھی عینک لگائے پھرتے ہیں اور ضعف نظر کی عام شکائت ہے اس لئے میں نے بڑی محنت سے اصلی ممیرا جو امراض چشم کے لئے مسلم مفید چیز ہے حاصل کیا ہے اس کے اصلی ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود نے تصدیق فرمائی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خاندان طبی لحاظ سے بھی ایک ممتاز خاندان ہے اور اس پہلو سے بھی آپ کی تصدیق بے نظیر ہے اور علاوہ بریں حضرت خلیفۃ المسیح حکیم مولوی نور الدین صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ نے بھی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ اصلی ممیرا ہے اور ممیرا حاصل کرنے کے بعد نیز حضرت مولوی صاحب کے مجرب اور ہزارہا مریضان چشم پر آزمائے ہوئے سرمہ کے نسخہ کو آپ کی ہدائت کے موافق ترکیب دے کر طیار کئے ہیں اور اب فائدہ عام کے لئے مشتہر کرتا ہوں اور چونکہ یہ تین مختلف نسخے ہیں اس لئے ہر ایک کی قیمت جدا جدا ہے۔

قیمت سرمہ قسم اول عا۔ قسم دوم عہ۔ سوم عہ فی تولہ قیمت ممیرا قسم اول عللہ جسکو لوگ اڑہائی سو روپیہ فی تولہ پر بیچتے ہیں۔ قسم دوم للعہ۔ اگر اصلی نہ ہو تو واپس کرکے قیمت لے لو۔

علاوہ ازیں میرے پاس ہر قسم کی لنگی پشاوری۔ زری۔ ریشمی۔ سادہ۔ سوتی۔ زرد۔ سفید۔ سیاہ۔ بادامی مشہدی۔ افسری۔ ٹپکہ تسری (جس کو لوگ ریشمی کہتے ہیں) وغیرہ وغیرہ دو روپیہ سے لے کر بائیس روپے تک کی میرے پاس موجود ہیں اور نیز کلاہ ہر قسم۔ زری۔ سادہ پشاوری اور ٹوپی رومی بھی موجود ہیں۔ جو چیز پسند نہ ہو۔ معقول وجہ بیان کرنے پر خریدار کو واپس کرنے کا اختیار ہے خرچ آمد و رفت بذمہ خریدار ہوگا۔

المشتہر

احمد نور کابلی مہاجر از قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب کے فرمائے ہوئے روزانہ درس قرآن شریف سے نوٹ

سورہ انفال

(پارہ نہم)

مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۰۹ء

(رکوع نمبر ۱۵)

سورہ نساء۔ مائدہ۔ انسان کو تمدن و معاشرت سکھلاتی ہیں۔ سورہ اعراف انفال۔ رسول علیہ السلام کی نبوت کو ثابت کرتی ہیں۔ ...... ایک علمی بحث نبوۃ ہوتی ہے۔ جس سے عامۃ الناس فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ یہ عالی دماغ لوگوں کے متعلق ہے۔

یسئلونک عن الانفال۔ تین لفظ ہیں۔ فیٔ۔ غنیمت۔ نفل۔

فیٔ۔ جس مال پر مسلمانوں کا کچھ بڑا خرچ نہ ہوا ہو۔ جیسے کہ سورہ حشر میں۔ فما اوجفتم علیہ من خیل ولا رکاب۔ نفل وہ مال جو خرچ کے بالمقابل زیادہ ملا ہو۔

غنیمت۔ اس لفظ کے معنوں میں عام لوگوں نے سخت غلطی کھائی ہے۔ جیسے صاحبزادہ اور حضرت گندے معنوں میں لئے جاتے ہیں۔ اسی طرح غنیمت کے معنے لوٹ کے مال کے کئے ہیں۔

عربی زبان میں غنیمت کہتے ہیں مطلق حصول مال کو۔

عرب میں کسی کو رخصت کرتے ہیں۔ تو کہتے ہیں سالمًا غانمًا۔

واصلحوا ذات بینکم۔ ہر آدمی کا وہ تعلق جو دوسرے سے ہے اس میں سنوار پیدا کرو۔

کما۔ ک معنے کیوں۔

لکٰرھون۔ السابقون الاولون۔ خدا کے حکم سے کراہت کریں ہرگز نہیں مشکل سمجھنے والے جیسے کتب علیکم القتال وھو کرہ لکم۔ حملتہ امہ کرھًا ووضعتہ کرھًا۔ حمل سے کوئی شریف عورت کراہت نہیں رکھتی۔

وھم ینظرون۔ کفار دیکھ رہے ہیں کہ مرنے کا مقام ہے۔

صحابہ کرام کی ہرگز یہ حالت نہ تھی کہ وہ میدان جنگ میں جانے سے ڈرتے اور ان کی حالت یساقون الی الموت ہوتی۔ اونہوں نے تو کہا لا نقول لک کما قالت بنو اسرائیل لموسٰی اذھب انت وربک الآیۃ۔

تستغیثون۔ پانی پر کفار قبضہ کر چکے تھے۔ اس لئے مومنوں نے بادل مانگا

مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۹ء

(رکوع ۱۶)

جنگوں میں بھی اور عام طور پر بھی دیکھا گیا ہے کہ بیٹھے بیٹھے دل کو غیر معلوم وجہ سے خوشی یا غم پہونچ جاتا ہے۔ اس کے بعد کسی دن یا تو خوشی کی خبر آتی ہے یا غم کی۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ روح کو آیندہ واقعات سے ایک تعلق ہے اسی قانون کی ماتحت فوجی آدمی کو نیند آجائے تو یہ اس بات کی فال سمجھی جاتی ہے کہ ضرور ہماری فتح ہوگی۔ گویا اس طرز پر روح کو اللہ تعالےٰ ایک باریک علم عطا کرتا ہے۔ اسی واقعہ کا ذکر کرتا ہے۔ اذ یغشیکم النعاس امنۃً وینزل علیکم من السماء ماءً۔ پانی پر کفار کا تسلط تھا۔ اس پانی کی تکلیف کے رفع کو بطور احسان فرمایا۔

لیطھرکم بہٖ۔ تاکہ تمہارے دلّدر دور ہو جاویں۔

اذ یوحی ربک الی الملٰئکۃ۔ ملائک کا فعل پاک بندوں پر ظہور پکڑتا ہے جیسا کہ خدا کا فعل فرشتوں پر ظہور کا فعل پکڑتا ہے۔

فرشتوں کا انکار تین قوموں نے کیا ہے۔ دہریہ۔ برہمو۔ نیچری۔ حالانکہ جس طرح اللہ پر ایمان ضروری ہے۔ اسی طرح ملائکہ پر۔

شدید العقاب۔ عقاب سے ظاہر ہے کہ پہلے انسان جرم کرتا ہے پھر اُس کو سزا ملتی ہے۔

فلا تولوھم الادبار۔ اس وقت بھی مذاہب میں ایک بڑی جنگ ہو رہی ہے۔ اور وہ دلائل کی جنگ ہے اعتراضوں کے جواب دینے کی جنگ ہے۔ نیک نمونہ دکھانے کا دن ہے۔ پس مسلمانوں کا فرض ہے۔ کہ وہ مخالفوں کے مقابلہ میں پیٹھ نہ پھیریں۔ اگر ایسا کروگے۔ تو بہت سی روحیں قبول حق کے لئے تیار ہیں۔

اذ رمیت۔ ہتھیار پھینکا تو نے۔

ان تستفتحوا۔ یہ کفار کو خطاب ہے۔

مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۰۹ء

(سورہ انفال۔ رکوع ۱۷)

کھانا جو حفظ حیات و حفظ طاقت کے لئے ہے۔ اس میں بھی طبائع مختلف ہیں۔ کسی کے لئے ادنیٰ سا کھانا بہت اعلےٰ۔ اور کسی کے لئے اعلےٰ سے اعلیٰ کھانا مضر ہوتا ہے۔ یہی حال لباس کا ہے۔ بعض صرف لنگوٹ باندھتے ہیں۔ بعض ضرورت کے مطابق۔ بعض بہت سے کپڑے پہنتے ہیں۔ پھر اس میں قسم قسم کے اختراع کئے ہیں۔ اور ہر وقت فیشن کی دھت میں کتر بیونت کرتے رہتے ہیں

یہی اولاد کے اخراجات کا۔ یہی مکانات کا۔ یہی کتب کا۔ یعنے ایک درجۂ ضرورت ایک حد سے بڑھ کر فضولی۔

دوسری بات۔ عجائبات قدرت اور اللہ کے انعامون کے مطالعہ سے فرمانبرداری کا مادہ بڑھتا ہے۔ اس رکوع مین ان باتون کا ذکر آتا ہے۔

لما یحییکم۔ حدیث شریف مین اس کی تفصیل ہے۔ کلکم عاد الا من کسوتہ وکلکم ضال الا من ھدیتہ۔

یحول بین المرء وقلبہ۔ کبھی اللہ تعالیٰ آدمی اور اس کے دل کے درمیان روک ڈالدیتا ہے۔ یہ سزا ہے اس بات کی کہ تحریک ملک پر عمل نہین کیا۔ جو وقت نیکی کرنے کا تھا۔ اس مین نیکی نہین کی۔

لا تصیبن الذین ظلموا۔ جب مصیبت آجائے۔ تو سب لپٹے جاتے ہین۔ عیسیٰ بدین خود موسیٰ بدین خود کا اصل غلط ہے۔ وامر بالمعروف کو مت چھوڑو۔ ورنہ بدی کی وجہ سے عذاب آنے پر سب کو ملوث ہونا پڑیگا۔

مستضعفون۔ یہ اس بات کا جواب ہے۔ کہ کمزوری تبلیغ سے مانع نہین۔

فتنۃ۔ کٹھالی پر چڑھانا۔ اولاد اور اموال سے آدمی کے ایمان کا امتحان ہو جاتا ہے۔ اور وہ خالص کیا جاتا ہے۔

مورخہ ۱۸۔ستمبر ۱۹۰۹ء

(رکوع ۱۸)

ایک روحانی طب بھی ہے۔ جسین بخل۔ حسد۔ جھوٹ۔ چوری۔ زنا وغیرہ روحانی امراض کے علاج ہین۔

یجعل لکم فرقانا۔ ہر ایک شخص ممیز کامیابی چاہتا ہے۔ اسے فرقان کہتے ہین موسے کو یہ فرقان حاصل ہوا۔ اغرقنا آل فرعون وانتم تنظرون۔ دشمن ہلاک ہوا۔ وہ بھی آنکھون کے سامنے۔ اس سے بڑھ کر کامیابی ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہوئی۔ جن کا فرعون خشکی مین غرق ہوا۔ یہ موقوف ہے تقوے پر۔

ویکفر عنکم سیئاتکم۔ انسان کا دل نہین چاہتا کہ اس کی کمزوری اس کا گناہ کسی پر ظاہر ہو۔ چنانچہ ایک خورد سال بچہ بھی کسی بات کے برا ہونے کا علم حاصل کرکے پھر اپنی طرف اس کا ..... منسوب ہونا پسند نہین کرتا۔

انسان کی رُوح چار باتین چاہتی ہے۔ دشمن کا ہلاک۔ گناہون کی معافی۔ اپنی ترقی۔ فضل۔ ان چارون کے حصول کا گر تقوے بتایا ہے کیا یہ نسخہ مجرب ہے۔ ضرور۔ چنانچہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے حالات سے ظاہر ہے۔ دنیا کے تمام بادشاہون کے نام عموماً بے ادبی سے لئے جاتے ہین۔ مگر ان لوگون کا نام ہی ادب سے لیا جاتا ہے۔

واذ یمکر بک۔ متقی کو تمام مشکلات سے مخلصی اور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا واقعہ پیش کرتا ہے۔

خیر الماکرین۔ تدبیر کرنے والون مین تو خیر وبرکت والا تو خدا ہی ہے۔

الا اساطیر الاولین۔ اس زمانہ مین بھی ایسا کہنے والے موجود ہین دھرمپال نے ایک رسالہ اس نام کا لکھا ہے۔

فامطر علینا۔ شقی لوگون کی یہی علامت ہے۔ کہ وہ کسی کے حق ہونیکا ثبوت اسی مین مانگتے ہیں۔ ابوجہل نے بھی یہ دُعا کی تھی۔

ان اولیاءہ الا المتقون۔ یہ پیشگوئی تھی جو پوری ہو گئی۔ خانہ کعبہ کے متولی۔ نبی کریمؐ اور ان کی جماعت ہوئی۔

مورخہ ۱۹۔ستمبر ۱۹۰۹ء

(رکوع ۱۹)

ان ینتھوا یغفر لھم۔ مغفرت کی شرط ہے کہ جن بدیون مین گرفتار ہین۔ ان کو چھوڑ دین۔

حتی لا تکون فتنہ۔ یہ لڑائی کی غرض بتائی۔ کہ فساد نہ رہے۔

ویکون الدین کلہ للہ۔ یعنے جو عقیدہ دل مین ہو وہی ظاہر کرسکین سب دین اللہ کے لئے ہوجائے۔ مومن کے لئے کوئی خوف مذہبی معتقدات واعمال کا نہ رہے۔

پارہ ۹ کے نوٹ ختم ہوئے

الحمد للہ رب العالمین